

21534-دوسرے ادیان کے متعلق اسلامی موقف

سوال

مجھے اسلام کے متعلق ایک شبہ ہے کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمائیں؟
دوسرے ادیان کے لوگوں کے بارہ میں اسلام کا موقف کیا ہے؟
کیا سب غیر مسلم گنہگار شمار ہوں گے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ اور اسلام کی اتباع نہیں کرتے؟
کیا کسی غیر مسلم کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ اسلام کی اتباع کیے بغیر جنت میں داخل ہو سکے؟

پسندیدہ جواب

اسلام کا دوسرے ادیان کے بارے میں حکم یہ ہے کہ یا تو وہ سب کے سب دین موضوع اور باطل اور اپنی طرف سے بنائے گئے ہیں اور یا پھر منسوخ۔

جو دین اور مذہب باطل اور موضوع اور اپنی طرف سے بنائے گئے ہیں ان میں سے کچھ ذیل میں دیئے جاتے ہیں :

مثلاً پہلے اور قدیم عرب کا بتوں اور بتوں کی عبادت کرنا۔

اور وہ ادیان جو کہ منسوخ ہیں :

وہ ادیان جن پر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء تھے وہ صحیح ہیں کیونکہ وہ سب کے سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھے لیکن جب اسلام آگیا تو اس نے ان کی جگہ لے لی۔

اختلاف اعتقادات کے اصل میں نہیں مثلاً جنت اور جہنم اور اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی معرفت یہ بات تو سب انبیاء و رسل کے درمیان متفقہ ہے لیکن ان میں اختلاف تو عبادات کے طریقوں اور اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے میں ہے مثلاً نماز روزہ حج اور زکوٰۃ وغیرہ۔

اگرچہ بعد میں انبیاء کے متاخرین پیروکاروں نے تحریف و تبدیلی کر لی اور اعتقادات میں شرک پیدا کر لیا تو اسلام اس شرک کو بیان کرنے اور لوگوں کو اس عقیدہ صحیحہ کی طرف واپس لانے کے لئے آیا جسے پہلے سب انبیاء و رسل لے کر آئے تھے۔

اس کا بیان مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو رات کے کچھ اوراق لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تو رات کے یہ اوراق بنی زریق میں سے اپنے ایک بھائی سے لئے ہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا تو عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنہیں اذان دکھائی گئی تھی۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہنے لگے اللہ تیری عقل کو مسح کرے کیا آپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو نہیں دیکھ رہے؟ تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے اور قرآن کے امام ہونے پر راضی ہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ تغیر ختم ہو گیا اور آپ خوش ہو کر فرمانے لگے :

(اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اگر موسیٰ علیہ السلام بھی آج تمہارے اندر ہوتے اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی اتباع اور پیروی کرتے تو بہت دور کی گمراہی میں جا پڑتے امتوں میں تم میرا نصیب ہو اور نبیوں میں سے میں تمہارا نصیب اور حصہ ہوں)

مسند احمد حدیث نمبر - (15437)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ :

اس حدیث کے سب کے سب طرق کا یہ تقاضا ہے کہ اس کا اصلی ہے اگرچہ اس میں ایسی کوئی چیز نہیں جسے حجت بنایا جاسکے۔

فتح الباری جلد نمبر - (13) صفحہ نمبر - (525)

اور اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

﴿اور جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اختیار کرے گا اس سے وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا﴾۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں :

اللہ تعالیٰ کی اس یہ مراد ہے کہ : جو بھی دین اسلام کو چھوڑ کر کوئی اور دین اپنانے کی کوشش کرے گا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کا یہ دین قبول نہیں فرمائے گا۔

﴿اور آخرت میں نقصان اور خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا﴾۔ یعنی وہ اپنے نفسوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصہ کو نہیں پاسکیں گے اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہوں گے۔

تفسیر الطبری جلد نمبر - (3) - صفحہ نمبر - (339)

تو اسلام کا یہ نظریہ نہیں کہ وہ صرف گناہ گار ہیں بلکہ وہ تو اسلامی نظریہ تو یہ ہے کہ وہ کافر ہیں اور ابدی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنمی ہیں جیسا کہ سابقہ آیات میں بیان ہو چکا ہے۔

وہ غائب و غاسر ہو کر جہنم میں جائے گا اور اس سے نکل نہیں سکے گا اور کافر کے لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ جنت میں داخل ہو سکے الا یہ کہ وہ مسلمان ہو جائے۔

اسی کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے :

﴿بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کو بھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ لوگ جنت میں جنت میں جائیں گے حتیٰ کہ اونٹ

سوئی کے نکلے میں نہ چلا جائے اور ہم مجرموں کو اسی ہی سزا دیتے ہیں﴾۔ الاعراف - (40)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس امت میں سے کوئی یہودی اور عیسائی میرا سنے اور جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں اس پر ایمان نہ لائے تو وہ جہنمی ہے) صحیح مسلم۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ دوسرے ادیان میں سے حق کو تلاش کرنے والے کو ہدایت سے نوازے کہ وہ اسلام اور اس کی کتاب قرآن کریم کو اس گہری نظر سے دیکھے کہ اس کا سینہ

اسلام میں داخل ہو جائے ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اسلام کی ہدایت نصیب فرما دے۔ آمین

واللہ اعلم.